## لبنان میں بجلی مہینوں غائب ہوجائے گی، اسرائیل کی دھمکی

**بیروت (ایجنسیاں)** لبنانی حزب اللہ کے ساتھ شمال میں جاری محاذ آرائی اور غزہ کی پٹی میں جنگ کے نویں مہینے میں بھی جاری رہنے کے نتیجے میں اسرائیل میں بجلی کی بندش کا خدشہ پیدا ہونے کے تناظر میں اسرائیل کے وزیر توانائی ایلی کوہن نے یقین دلایا ہے ملک میں بجلی کی طویل بندش کا امکان نہیں ہے۔ انہوں نے پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو بیان میں تصدیق کی کہ وزارت تمام حالات کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت نے تمام اسرائیلیوں کے لیے توانائی کی باقاعدہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اربوں خرچ کیے ہیں۔ وزیر توانائی ایلی کوہن نے زور دیا کہ ان کا ملک مختلف ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسرائیل گیس، ایندھن اور کوئلے کے ذخائر کے ساتھ ساتھ قابل تجدید توانائی سے بھی بجلی پیدا کرسکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ توانائی کے ذرائع خفیہ اور محفوظ جگہوں پر پھیلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے حزب اللہ کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر اسرائیل میں گھنٹوں بجلی بند رہی تو لبنان میں مہینوں تک بجلی منقطع رہے گی۔ واضح رہے حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ نے بدھ کو طالب عبداللہ کی یادگاری تقریب میں تقریر کے دوران اسرائیلی فوج کو متعدد دھمکیاں دی تھیں۔ حزب اللہ کے سرکردہ رہنما طالب عبداللہ کو گزشتہ ہفتے مار دیا گیا تھا۔ حسن نصر اللہ نے کہا کہ ان کی جماعت اسرائیل کے تمام مقامات پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور ہمارے پاس بہت سے نئے ہتھیار اور جنگجو بھی موجود ہیں۔

# آرمینیا کا فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان

## اسرائیل کا احتجاج، پی ایل او کا خیر مقدم

**یریوان (ایجنسیاں)**

اسرائیل کی مخالفت کے باوجود یورپی ملک آرمینیا نے سرکاری طور پر فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جمعے کو آرمینیا کی وزارت خارجہ نے جاری بیان میں کہا کہ غزہ میں فوری جنگ بندی کے حوالے سے اقوام متحدہ کی قرارداد کی حمایت کرتے ہیں اور فلسطین اسرائیل تنازعے کے دوطرفہ حل کے حق میں ہیں۔

غزہ جنگ کے دوران گزشتہ ماہ یورپی ممالک سپین، آئرلینڈ اور ناروے نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا۔ آرمینیا کی وزارت خارجہ نے بیان میں کہا 'بین الاقوامی قانون، قوموں کی برابری، خودمختاری اور پرامن بقائے باہمی کے لیے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے آرمینیا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتا ہے۔' بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن اور استحکام قائم کرنے کے لیے آرمینیا حقیقی دلچسپی رکھتا ہے۔' 'مسلح تنازع اور شہری آبادی کے خلاف تشدد کرتے ہوئے سویلین انفراسٹرکچر کو ڈھال کے طور پر استعمال کی آرمینیا شدید مخالفت کرتا ہے۔' آرمینیا نے حماس کی جانب سے شہریوں کو یرغمال بنانے کی شدید مخالفت کی اور کہا کہ انٹرنیشنل کمیونٹی کے ساتھ مل کر ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی کے ایک سینئر عہدیدار حسین الشیخ نے آرمینیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا 'یہ حق، انصاف، قانونی حیثیت، اور آزادی و خودمختاری کے لیے فلسطینی عوام کی کوششوں کی جیت ہے۔' اسرائیل، آرمینیا کے حریف ہمسایہ ملک آذربائیجان کو ہتھیار سپلائی کرنے والا ایک اہم ملک ہے۔ یوروپی یونین کے رکن ممالک کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اعلان کے بعد اسرائیل اور یورپی یونین کے تعلقات میں سردمہری دیکھنے میں آئی تھی۔ ناروے کے وزیراعظم یوناس گاہر نے کہا تھا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے بغیر مشرق وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔' سپین کے وزیراعظم کا کہنا تھا کہ اسرائیلی ہم منصب بنیامین نیتن یاہو غزہ کی پٹی میں 'تکلیف اور تباہی' کی پالیسی سے دوریاستی حل کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

آئرلینڈ کے وزیراعظم سائیمن ہیرس نے دونوں ممالک کے لیے اسے ایک تاریخی اور اہم دن قرار دیا تھا۔ اسرائیل نے ردعمل میں سپین، آئرلینڈ اور ناروے سے اپنے سفیروں کو واپس بلوا لیا تھا۔ ناروے اگرچہ یورپی یونین کا رکن نہیں ہے لیکن اسرائیل اور فلسطین کے درمیان دوریاستی حل کی بھرپور حمایت کرتا رہا ہے۔

دریں اثناء فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سیکرٹری حسین الشیخ نے آرمینیا کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر ایک ٹویٹ میں لکھا کہ "یہ قانون، انصاف، قانون کی حکمرانی اور فلسطینی ریاست کو عالمی سطح پر تسلیم کرنے کی جدوجہد کی فتح ہے"۔ قابل ذکر ہے کہ مئی کے آخر میں اسپین، آئرلینڈ اور ناروے نے فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرلیا تھا، جس پر اسرائیل سیخ پا ہوگیا تھا۔

## 'حج کے دوران انتقال کرنے والے بیشتر عازمین کے پاس اجازت نامے نہیں تھے'

**ریاض (ایجنسیاں)** سال 2024 کے حج سیزن کے دوران ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین کے پاس اجازت نامے نہیں تھے۔ کئی ممالک کے عہدیداروں کی جانب سے تصدیق کی گئی ہے کہ 1445 حج سیزن کے دوران ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین سعودی عرب میں حج شروع ہونے سے کئی ماہ پہلے سیاحت اور روزٹ ویزے پر آئے۔ یہ افراد حج سیزن شروع ہونے تک مکہ میں رہے اور انہوں نے باقاعدہ اجازت ناموں کے بغیر اور کسی کمپنی یا ادارے کی طرف سے رہائش، کھانے اور ٹرانسپورٹ کی سہولتوں کی فراہمی کی عدم موجودگی میں حج ادا کیا۔ تیونس کی وزارت برائے خارجہ امور، مائیگریشن اور

> ◀ بیشتر عازمین سعودی عرب میں حج شروع ہونے سے کئی ماہ پہلے سیاحت اور روزٹ ویزے پر آئے تھے۔

بیرون ملک شہریوں نے تصدیق کی ہے کہ 'حج کے دوران تیونس کے ہلاک ہونے والے بیشتر عازمین سعودی عرب میں سیاحت، عمرے اور دورے کے ویزے پر پہنچے تھے۔' اسی طرح اردن کی وزارت برائے امور خارجہ اور بیرون ملک شہریوں کے ڈائریکٹر آپریشنز اور قونصلر امور ڈاکٹر سفیان کدھا نے کہا ہے کہ 'اردن کے ہلاک یا گم ہوجانے والے تمام عازمین ان کے ملک کے سرکاری حج وفد کا حصہ نہیں تھے، اور وہ سعودی عرب میں سیاحت اور دوروں کے ویزوں پر اور حج کے اجازت ناموں کے بغیر داخل ہوئے تھے۔' واضح رہے کہ رواں برس کے حج سیزن کے دوران مکہ میں درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ہوا اور متعدد قومیتوں کے عازمین بڑی تعداد میں سیاحت اور دورے کے ویزے پر پہنچے۔ اس کے نتیجے میں ان عازمین نے چلچلاتی دھوپ اور تھکا دینے والی گرمی میں بغیر کھانے، کسی کمپنی کی فراہم کی گئی رہائشی سہولیات اور ٹرانسپورٹ کے ناہموار راستوں، جو پیدل چلنے والوں کے لیے مختص نہیں تھے، پر چلتے ہوئے لمبے سفر طے کیے۔

## سعودی عرب میں 56 برس کے دوران 100 ملین سے زیادہ عازمین نے فریضہ حج ادا کیا

**ریاض (ایجنسیاں)** اس سال 1445 ہجری کے حج کو تاریخ میں سب سے زیادہ ہجوم والے حج کے اجتماعات میں شمار کیا جارہا ہے۔ سعودی شماریات اتھارٹی نے سال 1390 ہجری کے آغاز میں حج کا ریکارڈ مرتب کرنا شروع کیا تھا۔ اس وقت سے عازمین کے اعداد و شمار کو ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ اس وقت سے مردم شماری کی تاریخ کے 56 سالوں میں 100 ملین سے زیادہ حاجیوں نے سعودی عرب میں مناسک حج ادا کئے ہیں۔ حجاج کی تعداد 1390 ہجری میں 10 لاکھ 79 ہزار 760 تھی۔ 1399 ہجری میں پہلی مرتبہ حجاج کرام کی تعداد 20 لاکھ سے متجاوز ہوئی۔ اس سال 20 لاکھ 79 ہزار 689 افراد نے فریضہ حج ادا کیا تھا۔ حج کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 1433 ہجری میں عازمین حج کی تعداد نے 30 لاکھ کا ہندسہ عبور کیا۔ یہ واحد سال تھا جس میں 30 لاکھ سے زیادہ افراد نے حج کے مناسک ادا کئے تھے۔ اس وقت تک 33 حج سیزنز میں سے سال 1414 ہجری کا سال ایسا تھا جو اس تعداد سے قریب تر تھا جس میں 18 لاکھ 34 ہزار 780 افراد نے حج ادا کیا تھا۔ 1441 کے بعد سے ریکارڈ کیے گئے کورونا وائرس وبائی امراض کے سالوں میں تعداد محدود ہوگئی۔ 1441 ہجری میں صرف 10 ہزار عازمین حج ادا کرسکے۔ 1442 میں یہ تعداد بڑھ کر 58 ہزار تک پہنچی اور 1443 میں 9 لاکھ 26 ہزار 62 ہو گئی۔ گزشتہ برس 1444 ہجری میں کورونا وبا کے بعد ایک مرتبہ پھر تعداد اپنے عروج کو پہنچی اور اس سال 18 لاکھ 45 ہزار 45 افراد نے حج ادا کیا۔

شاہ عبدالعزیز کی حکومت کے آغاز کے ساتھ ہی حج کی تعداد میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ حج کے راستوں اور ان کی حفاظت پر زبردست کنٹرول حاجیوں کی تعداد میں بڑی چھلانگ کا باعث بنا۔ ان کے دور حکومت میں دوسری جنگ عظیم سے قبل دس ہزار عازمین کی تعداد سمندری راستوں کی وجہ سے بڑھ کر 100 ہزار تک پہنچ گئی تھی۔ جنگ کی وجہ سے یہ تعداد کم ہوکر 20 ہزار تک آگئی۔

### سعودی وزارت حج کا عمرہ ویزے جاری کرنے کا اعلان

**ریاض (ایجنسیاں)** سعودی وزارت حج وعمرہ نے حج موسم کے اختتام پر جمعرات 20 جون 2024 سے نئے عمرہ سیزن کے لیے ویزے جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سعودی خبررساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق سعودی وزارت حج وعمرہ نے کہا ہے کہ نیا عمرہ سیزن یکم محرم 1446 سے شروع ہوگا۔ وزارت حج وعمرہ گزشتہ کئی برسوں سے حج سیزن کے اختتام کے بعد عمرہ پر آنے کے خواہشمندوں کے لیے ویزے جاری کرنا شروع کرتا ہے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ وہ سعودی قیادت کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ زائرین کو عمرے کی سہولت فراہم کرنے کی کوشش ہر سال کرتی ہے اور اس سلسلے میں ان کی ضروریات اور انہیں ضروری خدمات بھی فراہم کرتی ہے۔

## مختصر خبریں

### 'میرے لیے خانہ کعبہ کو الوداع کہنا مشکل تھا'

**ریاض (ایجنسیاں)** حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد اپنے ملک روانہ ہونے والی مصری حجن نے کہا کہ ان کے لیے خانہ کعبہ کو الوداع کہنا بے حد مشکل تھا اور ان کے لیے دکھ بھرا لمحہ تھا۔ الاخباریہ چینل سے گفتگو کرتے ہوئے مصری حجن نے کہا کہ وہ 10 سال قبل عمرہ کی ادائیگی کے لیے آئی تھیں اور اب حج کے لیے آئی ہیں، تب اور اب تک سعودی عرب میں اچھی تبدیلیاں آئی ہیں اور مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں بہت ساری خدمات عمرہ اور حج پر آنے والوں کو فراہم کی جا رہی ہیں۔ حج پر سیکورٹی کے حوالے سے مصری حجن کا کہنا تھا کہ وہ سیکورٹی اہلکاروں کی تہہ دل سے شکر گزار ہیں کیونکہ انہوں نے ہر مشکل مرحلے میں مدد فراہم کی۔ مشاعر مقدسہ (منیٰ، عرفات اور مزدلفہ) کے حوالے سے حجن کا کہنا تھا کہ یوم عرفہ کے دن بھی عازمین کی اتنی بڑی تعداد کو کنٹرول کیا جس پر وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ تمام جگہوں پر پانی کی پھوار بہترین تجربہ ہے اور اس سے گرمی کی شدت میں کمی ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا 'حج کے حوالے سے ایک خوف تھا مگر اللہ تعالی نے ہمارے لیے آسانیاں پیدا کردیں۔ اب سفر حج کو سعودی حکومت نے آمد سے لے کر روانگی تک نہایت آسان اور بہترین بنادیا ہے جس کے لیے وہ مبارکباد کی مستحق ہیں۔

### یواے ای: اسقاط حمل کی اجازت دینے کی قرارداد منظور

**ابو ظہبی (ایجنسیاں)** متحدہ عرب امارات کی کابینہ نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں جنسی زیادتی یا محرم کے ذریعے ہونے والے حمل کو چند شرطوں کے ساتھ گرانے کی اجازت دی گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات کے سرکاری انگریزی اخبار کے مطابق طبی ذمہ داری کے قانون 2024 کی کابینہ کی قرارداد نمبر (44) میں کہا گیا ہے کہ اسقاط حمل کی اجازت ہے "اگر حمل کسی خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی یا اس کی رضامندی کے بغیر ٹھہرا ہو یا حمل کا سبب بننے والا خاتون کا محرم ہو۔ اس قرارداد کے تحت 120 دن تک کے حمل کو گرانے کی اجازت ہوگی اور یہ اُن لوگوں پر لاگو ہوگا جو کم ازکم ایک سال سے متحدہ عرب امارات میں مقیم ہوں۔ اسقاط حمل کے عمل کو طبی پیچیدگیوں سے پاک اور خواتین کے جانوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ متحدہ عرب امارات کے اعلیٰ عہدیدار نے سرکاری اخبار کے نمائندے کو بتایا کہ ہمیں خواتین، بچوں اور خاندانوں کے تحفظ کے لیے مزید قانون سازی کی ضرورت ہے۔ یہ قرارداد، متحدہ عرب امارات کے صدر اور وزیراعظم کی توثیق کے بعد نافذ العمل ہوجائے گی۔ خیال رہے کہ متحدہ عرب امارات میں جنسی زیادتی کے مرتکب ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کے قوانین لاگو ہیں۔ عصمت دری کی سزا عمر قید ہے اور اگر متاثرہ لڑکی 18 سال سے کم عمر ہو یا کوئی بڑی عمر کی خاتون جو جسمانی معذوری کے باعث مزاحمت سے قاصر ہوں تو ایسی صورت میں ملزم کو موت کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔ علاوہ ازیں جنسی زیادتی کے مرتکب شخص متاثرہ لڑکی یا خاتون کا محرم ہو یا غیر شادی شدہ رشتہ دار ہو تو ایسی صورت میں بھی سزا موت ہوسکتی ہے۔

### غزہ میں امدادی سازوسامان کی ترسیل میں اسرائیل رکاوٹیں ڈال رہا ہے: اقوام متحدہ

**اقوام متحدہ (یو این آئی)** اسرائیل نے یکم سے 18 جون کے درمیانی عرصے میں غزہ کے شمال کو 61 امدادی کارروائیوں میں سے صرف 28 کو گزرنے کی اجازت دی ہے۔ یومیہ پریس کانفرنس میں اقوام کے نائب ترجمان فرحان حق نے یکم تا 18 جون کے درمیان غزہ کے شمال میں انسانی امداد کی کارروائیوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ حق نے بتایا کہ اسرائیلی حکام امداد کی ترسیل کو روک رہے ہیں، حکام نے پہلے سے مربوط انسانی امدادی کارروائیوں میں سے صرف 28 کو غزہ کے شمال میں جانے کی اجازت دی، 8 کو داخلے سے روک دیا گیا، 16 کی رفتار کو کم کیا گیا اور 9 کو منسوخ کردیا۔ انہوں نے کہا، "غزہ کے لیے انسانی امدادی کارروائیوں میں سہل بنانے کی ضرورت ہے اور تمام رکاوٹوں کو دور کیا جانا چاہیے۔" حق نے نشاندہی کرتے ہوئے کہ غزہ کے جنوب میں بے گھر ہونے والے لاکھوں افراد انتہائی مشکل حالات کے خلاف نبرد آزما ہیں، کہا کہ پناہ گاہوں، حفظانِ صحت، خوراک، پانی اور صاف چیزوں تک رسائی کا عمل ناقص ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہ پانی تک رسائی بہت کم ہے اور لوگوں کو سمندر کا پانی استعمال کرنا پڑتا ہے، حفظان صحت کے ناقص نظام کی وجہ سے بیماریاں پھیل رہی ہیں۔

## امریکی وزیر خارجہ کا اسرائیلی حکام کے ساتھ غزہ اور لبنان کے معاملات پر تبادلہ خیال

**ابوظہبی (ایجنسیاں)**

دونوں اتحادیوں امریکہ اور اسرائیل کے اختلافات کے باوجود امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے جمعہ کو اسرائیلی حکام سے ملاقات کے دوران غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے اور قیدیوں کی رہائی کے لیے کی جانے والی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا کہ اعلیٰ امریکی سفارت کار نے محصور پٹی میں انسانی امداد میں اضافے کے لیے مزید اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

انہوں نے غزہ کی پٹی پر جنگ کے بعد حکومت، سیکورٹی اور تعمیر نو کے لیے منصوبہ بندی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ لبنان کے حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ نے انکشاف کیا کہ بلنکن نے اسرائیلی حکام کے ساتھ ملاقات کے دوران اسرائیل کے شمالی محاذ پر مزید کشیدگی سے بچنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے لبنان میں حزب اللہ گروپ کے ساتھ سفارتی حل تک پہنچنے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ ملاقات اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کی جانب سے شائع ہونے والے ایک ویڈیو کلپ کے بعد شدید کشیدگی کی دوران ہوئی ہے جس میں انہوں نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی کے حوالے سے امریکی پالیسی پر تنقید کی تھی۔ دریں اثنا وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کونسل کے مشیر جان کربی نے جمعرات کو نیتن یاہو کے بیانات کو 'مایوس کن اور غیر متوقع' قرار دیا۔ منگل کو نیتن یاہو نے کہا کہ انہوں نے امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کو مطلع کیا تھا کہ واشنگٹن کے لیے گزشتہ چند ماہ سے اسرائیل کو ہتھیاروں کی سپلائی روکنا غیر معقول ہے۔ کربی نے کہا کہ ویڈیو نشر کرنے کے لیے نیتن یاہو کے محرکات کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ خیال کہ امریکہ اسرائیل کے دفاع کی ضروریات میں مدد نہیں کررہا 'غلط' ہے۔ تاہم اس ویڈیو کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نے ایک اور بیان جاری کیا جس میں انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کی جنگ میں امریکی ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ میں ذاتی حملوں کو برداشت کرنے کے لیے اس شرط پر تیار ہوں کہ اسرائیل کو امریکہ سے وہ ہتھیار ملیں جو اسے اپنے وجود کے لیے لڑی جانے والی جنگ میں درکار ہیں۔ یہ ہتھیاروں کی ترسیل میں تاخیر کی شکایات پر وائٹ ہاؤس کی تنقید کا براہ راست جواب ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیتن یاہو کی ویڈیو نے نہ صرف امریکیوں کو پریشان کیا بلکہ بات یہاں تک پہنچ گئی کہ ایک اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ اس کلپ سے سنگین مسائل پیدا ہوئے۔ شمالی محاذ کے بارے میں واشنگٹن نے زور دے کر کہا کہ وہ لبنان میں کسی قسم کی دراندازی اور اسرائیلی دھمکیوں کے باوجود خطے میں علاقائی جنگ شروع ہونے سے بچنے کی بھرپور کوشش کررہا ہے۔ خیال رہے کہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان حالیہ کشیدگی حزب اللہ کے ایک سینئر کمانڈر عبداللہ ابوطالب کی ہلاکت کے بعد اضافہ ہوا ہے۔

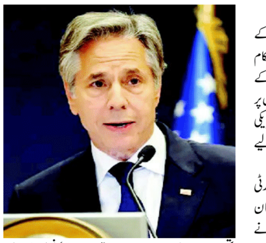

## صدارتی امیدواری سے روکے گئے احمدی نژاد کے گھر کی کیمروں سے نگرانی

**تہران (ایجنسیاں)**

باخبر ذرائع نے 'ایران انٹرنیشنل' کو بتایا ہے کہ سابق ایرانی صدر محمود احمدی نژاد کی نقل و حرکت محدود ہوگئی ہے۔ ان کے گھر میں داخلے اور باہر نکلنے کی سکیورٹی سروسز کی نگرانی کی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق یہ پابندیاں اس کے ملک کے شمال میں سفر سے واپس آنے کے بعد لگائی گئی ہیں۔ خیال رہے احمدی نژاد نے رواں ماہ کے آغاز میں 28 جون کو ہونے والے صدارتی انتخابات کے لیے اپنی امیدواری کا اندراج کرایا تھا۔ دو جون کو اپنی امیدواری جمع کرانے کے فوراً بعد انہوں نے کہا تھا" کہ ملک کے تمام مسائل کو دنیا کے ساتھ تعمیری بات چیت کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔ احمدی نژاد پاسداران انقلاب کے سابق رکن رہے ہیں۔ وہ 2005 میں پہلی مرتبہ ملک کی صدر بنے اور 2013 تک خدمات انجام دیں۔ انہوں نے 'خوشحال، آزاد اور خوش ایران' کے نعرے کے تحت صدارتی انتخابی مہم کی تصدیق کی ہے۔ نو جون کو ایران کی گارڈین کونسل نے انتخابات میں حصہ لینے کے لیے چھ امیدواروں، جن میں اکثریت قدامت پسندوں کی تھی، کی اہلیت کی منظوری دی۔ کونسل نے گزشتہ مئی میں ہیلی کاپٹر حادثے میں صدر ابراہیم رئیسی کی موت کے بعد انتخابات میں حصہ لینے کے لیے درخواست دینے والے 80 میں سے 6 افراد کا انتخاب کیا ہے۔ امیدواروں میں پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف، مصطفیٰ پور محمدی، مسعود پزشکیان، امیر حسین قاضی زادہ، علی رضا زکانی اور سعید جلیلی شامل ہیں۔ حتمی فہرست میں محمود احمدی نژاد اور شوریٰ کونسل کے سابق سربراہ علی لاریجانی کی قیادت میں نمایاں نام شامل نہیں تھے۔ ایجنسی فرانس پریس کے مطابق اس میں اصلاح پسند تحریک کے ایک امیدوار مسعود پزشکیان کو شامل کیا گیا ہے۔

واضح رہے احمدی نژاد نے اپنے دور اقتدار کے دوران سپریم لیڈر علی خامنہ ای کو کھلم کھلا چیلنج کیا تھا اور حکام نے ان کی 2021 میں انتخاب لڑنے کی کوشش کو روک دیا تھا۔ گارڈین کونسل نے 2017 میں بھی ان پر انتخابات میں حصہ لینے پر پابندی لگادی تھی۔ ایک سال بعد خامنہ ای نے انہیں خبردار کیا تھا کہ مقابلے میں شامل ہونا ان کے اور ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ احمدی نژاد کی طرف سے واضح طور پر خامنہ ای کے مطلق اختیار پر کنٹرول مسلط کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا اور اس کے بعد دونوں کے درمیان تنازع پیدا ہوگیا تھا۔ 2018 میں خامنہ ای پر ایک نادر تنقید میں احمدی نژاد نے انہیں خط لکھا جس میں ان سے آزاد انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ واضح رہے ایرانی سپریم لیڈر نے 2009 میں دوبارہ منتخب ہونے کے بعد احمدی نژاد کی حمایت کی تھی۔ اس سے ملک میں مظاہرے شروع ہوگئے تھے اور ان مظاہروں میں درجنوں افراد ہلاک اور سیکڑوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان مظاہروں نے حکمراں اشرافیہ کی شبیہ کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ بعد میں پاسداران انقلاب کی قیادت میں سکیورٹی فورسز نے بدامنی کو ختم کردیا تھا۔

## سوات: توہین مذہب کے الزام میں مشتعل ہجوم نے شہری کو زندہ جلادیا

**سوات (یو این آئی)** سوات میں مشتعل ہجوم نے مبینہ طور پر قرآن پاک کی بے حرمتی کے الزام میں زیرحراست ملزم کو مدین پولیس اسٹیشن کے اندر زندہ جلادیا اور تھانے کو بھی آگ لگادی۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق مشتعل ہجوم نے ملزم کو مارنے کے بعد اس کی لاش، پولیس اسٹیشن اور پولیس کی گاڑی کو آگ لگادی۔ سوات کے ڈی پی او ڈاکٹر زاہد اللہ نے بتایا کہ واقعے میں 8 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا ہے کہ کچھ افراد نے بازار میں اعلان کیا کہ ایک شخص نے توہین مذہب کا ارتکاب کیا ہے اور پھر اس کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کردیا، تاہم کچھ ہی دیر بعد سوات کے مشہور سیاحتی مقام مدین کی مساجد سے چند اعلانات کیے گئے جس نے لوگوں کو مشتعل کردیا۔ عینی شاہدین کے مطابق ہجوم نے پولیس اسٹیشن کا رخ کیا اور پولیس سے مطالبہ کیا کہ وہ مشتبہ شخص کو ان کے حوالے کردیں، پولیس کے انکار پر وہ زبردستی اسٹیشن میں داخل ہوئے جس پر پولیس اہلکار اپنی جان بچانے کے لیے وہاں سے بھاگ گئے، تاہم کشیدہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے مزید نفری طلب کی گئی۔ سوات کے ڈی پی او نے کہا کہ لوگوں نے مشتبہ شخص کو زندہ جلایا اور پھر تھانے اور پولیس کی گاڑی کو بھی آگ لگادی۔ پولیس حکام کے مطابق مشتبہ شخص کی شناخت ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی، تاہم اس کا تعلق سوات سے نہیں تھا اور وہ ایک مقامی ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا، میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ متوفی کا تعلق سیالکوٹ سے تھا اور وہ بطور سیاح سوات میں موجود تھا۔ ڈی پی او نے کہا کہ حقائق جاننے کے لیے تفتیش کا عمل جاری ہے۔ سوشل میڈیا پر موجود ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ہجوم کی جانب سے پولیس اسٹیشن کو آگ لگائی جارہی ہے، اور مشتبہ شخص پر پیٹرول چھڑک کر آگ لگائی جارہی ہے۔ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے صوبائی پولیس چیف کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کردی، انہوں نے ہجوم کے حملے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر قابو پانے کے لیے فوری اقدامات کرنے کا بھی کہا۔ واضح رہے کہ توہین مذہب کے شبہ میں حالیہ ہفتوں میں یہ دوسرا واقعہ ہے جب مشتبہ شخص کو قتل کیا گیا، گزشتہ ماہ سرگودھا میں اسی قسم کے الزامات پر ایک شخص کو قتل کیا گیا تھا۔

### میکسیکو: شدید گرمی کی لہر سے متاثر 155 افراد کی موت

**برازیلیا (یو این آئی)** میکسیکو میں رواں سال کے آغاز سے ہی موثر رہنے والی گرمی کی لہر سے مرنے والوں کی تعداد 155 ہوگئی ہے۔ میکسیکو کی پریس میں شائع ہونے والی خبر کے مطابق ملک میں جہاں شدید گرمی موثر ہے وہاں ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے وہیں ڈیموں میں پانی کی سطح کم ہورہی ہے۔ 2024 کے آغاز سے اب تک ملک بھر میں انتہائی گرم موسم کی وجہ سے 155 افراد ہلاک ہوچکے ہیں، جن میں سے زیادہ تر ویراکروز میں ہیں۔ ریاستوں ویراکروز، تباسکو، تاماولیپاس، نیولیون اور سان لوئس پوٹوسی میں درجہ حرارت 45 ڈگری سے تجاوز کرگیا۔ ہیلتھ سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق صرف 13 سے 18 جون کے درمیان زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے 30 افراد ہلاک ہوئے۔

## سیول: شہریوں کو بچہ پیدا کرنے پر ہر ماہ 1800 ڈالر کا معاوضہ

**سیول (ایجنسیاں)** جنوبی کوریا نے بچہ پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنے اور شرح پیدائش میں اضافے کی تازہ ترین کوشش میں پیٹرنٹی چھٹی کے معاوضے کی حد میں تیزی سے اضافہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ منصوبہ اس لیے شروع کیا گیا ہے کیونکہ جنوبی کوریا دنیا میں سب سے کم شرح پیدائش کا شکار ہے۔ کورین وزارت خزانہ نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ زیادہ سے زیادہ ماہانہ معاوضہ 1.5 ملین وان سے بڑھا کر 2.5 ملین وان کیا جارہا ہے۔ امریکی کرنسی میں یہ رقم 1,809 ڈالر کے برابر ہے۔ بچے کی پیدائش کے دوران اگر کوئی والدین کسی بچے کی دیکھ بھال کے لیے عارضی طور پر کام کی جگہ چھوڑتے ہیں تو انہیں یہ رقم معاوضے میں ملے گی۔ یہ منصوبہ ان اقدامات میں شامل ہے جس میں ہاؤسنگ لون کی سہولت فراہم کرنا، بچوں کی تعداد میں اضافہ اور سستی ابتدائی تعلیم شامل ہے۔ یہ شرح پیدائش میں کمی کو روکنے کے لیے تیار کیے جا رہے ہیں۔ بلومبرگ اور العربیہ بزنس کی رپورٹ کے مطابق جنوبی کوریا میں گزشتہ برس شرح پیدائش 0.72 کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی تھی۔ صدر یون سک یول نے بدھ کو اس مسئلے پر بات کرنے کے لیے ایک اجلاس طلب کیا تھا جس سے ملک کی عمر بڑھنے کے عمل کو تیز کرنے اور پیداواری صلاحیت اور مالی صحت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دفتر کے مطابق جنوبی کوریا کو سکڑتی ہوئی آبادی کی وجہ سے 'قومی ہنگامی صورتحال' کا سامنا ہے۔ بچوں کی پیدائش کے لیے نوجوانوں کی ہچکچاہٹ پر متعدد عوامل کو قرار دیا جاتا ہے۔ اس میں رہائش کے زیادہ اخراجات اور مسابقتی تعلیم کا منظرنامہ شامل ہے۔ کوریا نے شرح پیدائش بڑھانے کی کوششوں پر دسیوں ارب ڈالر خرچ کیے ہیں، جس میں اب تک بہت کم کامیابی ملی ہے۔

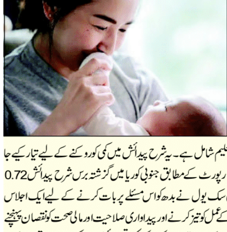

## اسرائیل کو اپنی بقا کی جنگ لڑنے کیلئے امریکی گولہ بارود کی ضرورت: نیتن یاہو

### نیتن یاھو کا امریکہ پر ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کا الزام، امریکہ پریشان

**یروشلم (ایجنسیاں)** اسرائیلی وزیرِاعظم بنیامن نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس کو براہِ راست مخاطب کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ان کے ملک کو "اپنی بقا کی جنگ" لڑنے کے لیے امریکہ سے گولہ بارود کی ضرورت ہے۔ غزہ جنگ کے لیے اسلحے کی فراہمی کے بارے میں شکایت کرنے پر وائٹ ہاؤس نے نیتن یاہو پر تنقید کی تھی۔ نیتن یاہو نے ایک بیان میں کہا، "میں ذاتی حملوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں بشرطیکہ اسرائیل کو امریکہ سے وہ گولہ بارود مل جائے جو اسے اپنی بقا کی جنگ لڑنے کے لیے درکار ہے۔ اسرائیلی رہنما کے تبصرے اس ہفتے واشنگٹن کو ناراض کرنے کے بعد سامنے آئے ہیں جب ایک ویڈیو بیان میں انہوں نے امریکہ پر "اسرائیل کو ہتھیار اور گولہ بارود روکنے" کا الزام لگایا گیا تھا۔ امریکی حکام نے کہا ہے کہ وہ اس بات سے واقف نہیں تھے کہ نیتن یاہو کس بات کا حوالہ دے رہے تھے۔ قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے جمعرات کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، ہم نے اسرائیل کی جس قدر حمایت کی ہے اور کرتے رہیں گے، اس لحاظ سے یہ تبصرے انتہائی مایوس کن اور یقینی طور پر ہمارے لیے پریشان کن تھے۔ واشنگٹن نے کہا، 2,000 پاؤنڈ وزنی بموں کی صرف ایک کھیپ بھیجنے کا معاملہ ان خدشات کے باعث زیرِ غور ہے کہ یہ غزہ کے گنجان آباد علاقوں میں استعمال ہوں گے۔ کربی نے علیحدہ طور پر کہا کہ امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان جمعرات کو اپنے اسرائیلی ہم منصب زاچی ہنیگبی اور تزویراتی امور کے وزیر رون ڈرمر سے ملاقات کرنے والے تھے۔ واشنگٹن اسرائیل کا اہم ترین فوجی حمایتی ہے لیکن وہائٹ ہاؤس نے غزہ میں شہری ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر مایوسی کا اظہار کیا ہے جہاں اسرائیل 8 ماہ سے زیادہ عرصے سے حماس کے خلاف فوجی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

### امریکہ نے پیٹریاٹ اور دیگر جدید میزائل نظام کو یوکرین کو ترجیحی بنیادوں پر فراہمی کی دی منظوری

**واشنگٹن (ایجنسیاں)** متحدہ امریکہ نے اعلان کیا کہ یوکرین کو ان کی فوری ضروریات کے پیش نظر پیٹریاٹ اور قومی جدید خشکی سے فضا میں مار کرنے والے (این اے ایس اے ایم ایس) کی ترسیل کے لیے ترجیح دی جائے گی۔ وہائٹ ہاؤس کے نیشنل سکیورٹی کمیونیکیشن ایڈوائزر جان کربی نے صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیے۔ یوکرین کے ساتھ شراکت داری کو سنجیدگی سے لینے کی وضاحت کرتے ہوئے جان کربی نے کہا، "یوکرین کو فوری طور پر ان صلاحیتوں کی ضرورت ہے۔ کربی نے کہا کہ امریکہ نے یوکرین کو اپنے سٹاک سے مدد فراہم کی اور دوسرے شراکت داروں نے بھی بہت اچھا تعاون کیا، لیکن مزید تعاون کی فوری ضرورت ہے۔ امریکہ نے پیٹریاٹس اور این اے ایس اے ایم ایس کو بھیجنے کا ایک مشکل لیکن ضروری فیصلہ کیا، جن کا مستقبل قریب میں دوسرے ممالک کا یوکرین بھیجنے کا منصوبہ تھا۔